سوال

میں اور خاوند علیحدہ ہوگئے، ہماری علیحدگی کے دوماہ بعد اس نے مجھے یہ کہہ کر طلاق دی کہ : میں تجھے طلاق دیتا ہوں اور اللہ اس پر گواہ ہے، جب یہ واقعہ ہوا تو میں حیض کی حالت میں تھی، اس لیے میں نے خاوند کو بتایا کہ یہ طلاق شمار نہیں ہوگی، تو وہ کہنے لگا : اس بار تو اللہ نے تجھے بچا لیا ہے لیکن آئندہ بچ کر رہنا اور علیحدگی کے تین ماہ بعد اس نے مجھے ای میل کی جس میں بیان کیا گیا تھا کہ : میں نے تجھے گواہوں کی موجودگی میں طلاق دی، اس لیے ہم خاوند اور بیوی شمار نہیں ہوتے، اور میں اس وقت حیض کی حالت میں بھی نہ تھی پھر اس کے دو دن بعد حیض شروع ہوگیا اس نے مجھے یہ میل بھیجی کہ : شریعت اسلامیہ کے مطابق اب تم مطلقہ شمار ہوتی ہو، اور عدت کے بارہ میں یہ ہے کہ میرے خیال کے مطابق پچھلے تین ماہ سے تم عدت گزار رہی ہو اس لیے آپ کے لیے ایک ماہ باقی رہ گیا ہے، اس کے بعد تو کسی دوسرے شخص سے شادی کر سکتی ہو اس دوران میں حائضہ تھی تو میں نے اس سے رابطہ کیا اور اسے رجوع کرنے کی درخواست کی تو اس نے جواب دیا : اس نے حقیقتا تین طلاقیں دے دی ہیں! پھر میں نے اسے بتایا کہ میں تو حائضہ تھی، اور اب دو ہفتے گزر چکے ہیں لیکن اس نے مجھے دوبارہ تین طلاقیں نہیں دیں، برائے مہربانی مجھے یہ بتائیں کہ مجھے کتنی طلاقیں ہو چکی ہیں ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

اول :

حیض کی حالت میں دی گئی طلق کے بارہ میں فقہاء کا اختلاف ہے کہ آیا یہ طلاق واقع ہوگئی یا نہیں ؟

جمہور کے ہاں یہ طلاق واقع ہو جائیگی، لیکن فقہاء کی ایک جماعت کے ہاں یہ طلاق واقع نہیں ہوتی، موجودہ دور کے بہت سارے علماء کا یہی فتوی ہے کہ یہ طلاق واقع نہیں ہوتی جن میں شیخ ابن باز اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ شامل ہیں

اس کی مزید تفصیل آپ سوال نمبر (72417) میں دیکھ سکتی ہیں

اس بنا پر پہلی طلاق شمار نہیں ہوگی

دوم :

اگر آپ کے خاوند نے آپ کو دور رہتے ہوئے طلاق دی ہے اور آپ کو لیٹر لکھ کر طلاق کی خبر دی ہے، تو پھر طلاق کے الفاظ بولنے کے وقت کو دیکھا جائیگا اگر تو اس وقت آپ طہر کی حالت میں تھیں تو طلاق واقع ہوگئی ہے، چاہے وہ لیٹر آپ کو طہر کی حالت میں ملا یا پھر حیض کی حالت میں

آپ کے سوال سے ہم یہ سمجھے ہیں کہ آپ کو پہلا لیٹر ملا تو آپ طہر کی حالت میں تھیں، لیکن دوسرا لیٹر ملنے کے وقت آپ حیض کی حالت میں تھیں، اور لیٹر ملنے کا وقت حکم میں اثر انداز نہیں ہوگا، بلکہ جس وقت طلاق کے الفاظ بولے گئے تھے اس وقت کا اعتبار کیا جائیگا

طلاق پر گواہ بنانے شرط نہیں، بلکہ اگر خاوند اکیلا ہی طلاق کے الفاظ بول دے تو طلاق واقع ہو جائیگی، چاہے آپ وہاں موجود نہ بھی ہوں، یا پھر کوئی اور شخص وہاں نہ بھی ہو تب بھی طلاق واقع ہو جائیگی

سوم :

طلاق کے الفاظ بولنے کے بعد سے عدت کا آغاز ہو جائیگا اور جس عورت کو حیض آتا ہے اس کی عدت تین حیض ہے

جب خاوند نے آپ کو طلاق دی اور آپ طہر میں تھیں پھر آپ کو تین حیض آجائیں اور آپ تیسرے حیض سے پاک ہو کر غسل کر لیں تو آپ کی عدت ختم ہو جائیگی

چہارم :

آپ کے خاوند نے بیان کیا ہے کہ اس نے آپ کو تین طلاقیں دی ہیں، فقہاء کا ایک ہی وقت میں تین طلاقوں میں اختلاف پایا جاتا ہے، راجح یہی ہے کہ وہ ایک ہی طلاق واقع ہوگی چاہے وہ ایک ہی کلمہ مثلا تجھے تین طلاقیں " میں کہی جائیں یا پھر علیحدہ کلمات میں مثلا : تجھے طلاق تجھے طلاق تجھے طلاق شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے یہی اختیار کیا ہے، اور شیخ سعدی اور شیخ ابن عثیمین رحمہما اللہ نے اسے ہی راجح قرار دیا ہے

اس بنا پر آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے اس سے تو یہی ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کو ایک طلاق ہوئی ہے

اس کے ساتھ ہم یہ گزارش کریں گے کہ طلاق کے مسائل میں مکمل تفصیل کا معلوم ہونا ضروری ہے، لہذا آپ کو چاہیے کہ آپ اپنے علاقے کے اسلامی مرکز میں جا کر اپنا مسئلہ بیان کریں جو کچھ ہوا اسے بیان کریں تا کہ اس کی حقیقت سے واضح ہو سکے

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب

99328